Global Storybooks

globalstorybooks.net

سکیما کا گانا / Sakima’s song

Ursula Nafula
Peris Wachuka
Samrina Sana (ur)

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.
https://creativecommons.org/licenses/by/4.0

سکیما کا گانا

Sakima’s song

Ursula Nafula
Peris Wachuka
Samrina Sana

3

اردو ur / English en

سکیمہ اپنے والدین اور اپنی چار سالہ بہن کے ساتھ رہتا
تھا۔ وہ ایک امیر آدمی کی زمین پر رہتے تھے۔ اُن کی گھاس
سے بنی جھونپڑی، درختوں کی قطار میں سب سے آخر پر
تھی۔

...

Sakima lived with his parents and his four year old sister. They lived on a rich man’s land. Their grass-thatched hut was at the end of a row of trees.

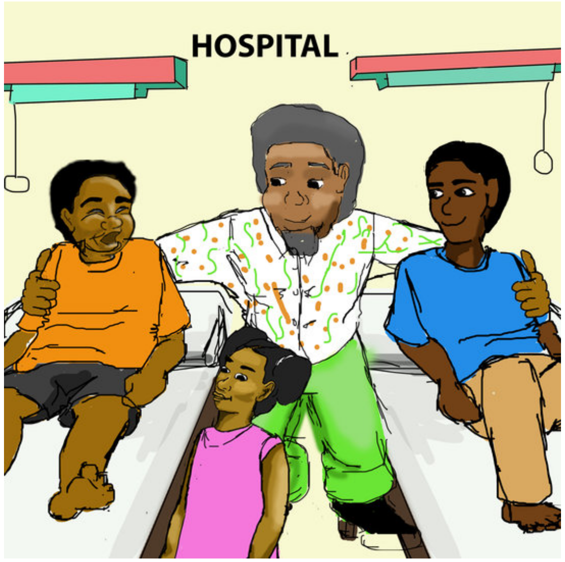

امیر آدمی اپنے بیٹے کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوش تھا۔ اُس
نے سکیمہ کو اُس کی حوصلہ افزائی کے لیے انعام دیا۔ وہ
اپنے بیٹے اور سکیمہ کو لے کر ہسپتال گیا تاکہ سکیمہ کی
نظر دوبارہ واپس آسکے۔

...

The rich man was so happy to see his son again. He rewarded Sakima for consoling him. He took his son and Sakima to hospital so Sakima could regain his sight.

اُسی لمحے دو آدمی کسی کو سٹریچر پر اُٹھائے لا رہے تھے۔ اُنہیں امیر آدمی کا بیٹا زخمی حالت میں سڑک کی بائیں جانب گِرا ہوا ملا۔

. . .

At that very moment, two men came carrying someone on a stretcher. They had found the rich man’s son beaten up and left on the side of the road.

جب سکیما تین سال کا تھا تو وہ بیمار ہو گیا اور اُس نے اپنی بینائی کھو دی۔ سکیما ایک ہنرمند لڑکا تھا۔

. . .

When Sakima was three years old, he fell sick and lost his sight. Sakima was a talented boy.

سکیمہ نے بہت سے ایسے کام کیے جو باقی چھ سالہ لڑکے نہیں کر سکتے تھے۔ مثال کے طور پر، وہ اپنے گاوں کے بڑے بزرگ ممبران کے ساتھ بیٹھتا اور ضروری معاملات کے بارے میں بات چیت کرتا۔

. . .

Sakima did many things that other six year old boys did not do. For example, he could sit with older members of the village and discuss important matters.

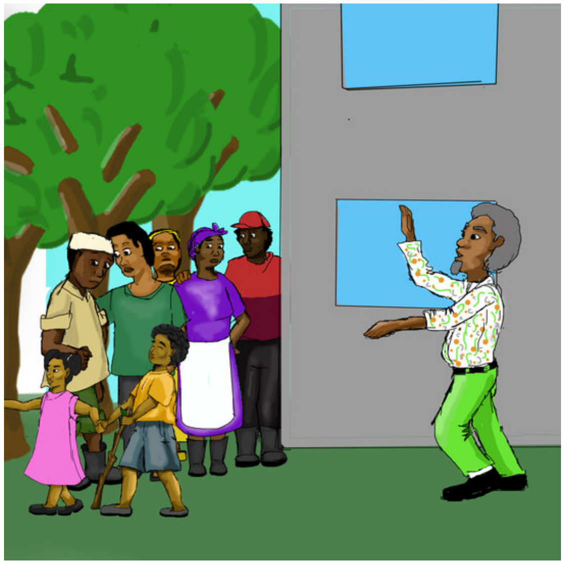

سکیمہ نے اپنا گانا ختم کیا اور واپس جانے کے مڑا۔ لیکن امیر آدمی بھاگتا ہوا باہر آیا اورکہا مہربانی کر کے دوبارہ گاو۔

. . .

Sakima finished singing his song and turned to leave. But the rich man rushed out and said, “Please sing again.”

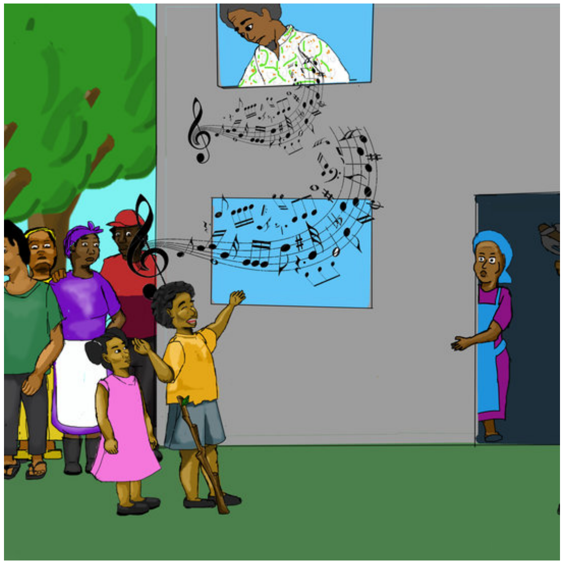

مزدور رُک گئے جو کام وہ کر رہے تھے۔ اُنہوں نے سکیما کے
خوبصورت گانے کو غور سے سُنا، لیکن ایک آدمی نے کہا،
ابھی تک کوئی بھی مالک کو حوصلہ نہیں دے پایا۔ کیا یہ
اندھا لڑکا اُسے حوصلہ دے پائے گا؟

. . .

The workers stopped what they were doing. They listened to Sakima's beautiful song. But one man said, "Nobody has been able to console the boss. Does this blind boy think he will console him?"

سکیما کے والدین امیر آدمی کے گھر پر کام کرتے تھے۔ وہ
صبح سویرے جلدی گھر سے چلے جاتے اور شام دیر سے
گھر واپس آتے۔ سکیما اپنی چھوٹی بہن کے ساتھ رہتا۔

. . .

The parents of Sakima worked at the rich man's house. They left home early in the morning and returned late in the evening. Sakima was left with his little sister.

سکیما کو گانے گانا بہت پسند تھا۔ ایک دن اُس کی ماں نے
پوچھا سکیما تم یہ گانے کہاں سے سیکھتے ہو؟

. . .

Sakima loved to sing songs. One day his mother asked him, “Where do you learn these songs from, Sakima?”

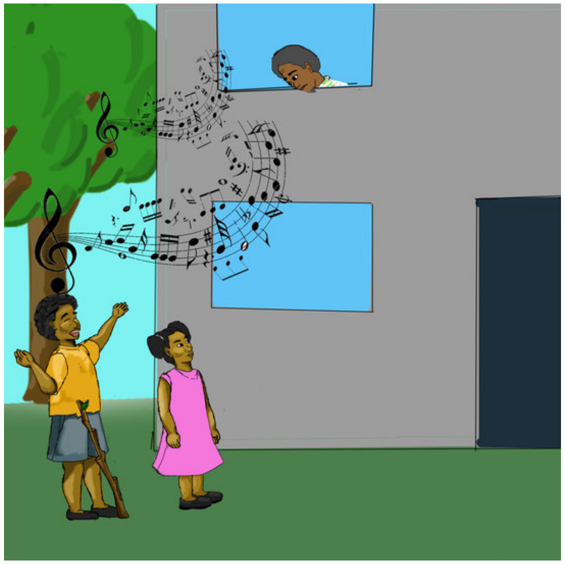

وہ ایک بڑکی کھڑی کے نیچے کھڑا ہو گیا اور اپنا پسندیدہ
گانا گانے لگا۔ دھیرے دھیرے، اُس امیر آدمی کا سر کھڑکی
سے نظر آنے لگا۔

. . .

He stood below one big window and began to sing his favourite song. Slowly, the head of the rich man began to show through the big window.

اگلے دن، سکیما نے اپنی چھوٹی بہن سے اُسے اُس امیر آدمی کے گھر تک لے جانے کے لیے کہا۔

. . .

The following day, Sakima asked his little sister to lead him to the rich man’s house.

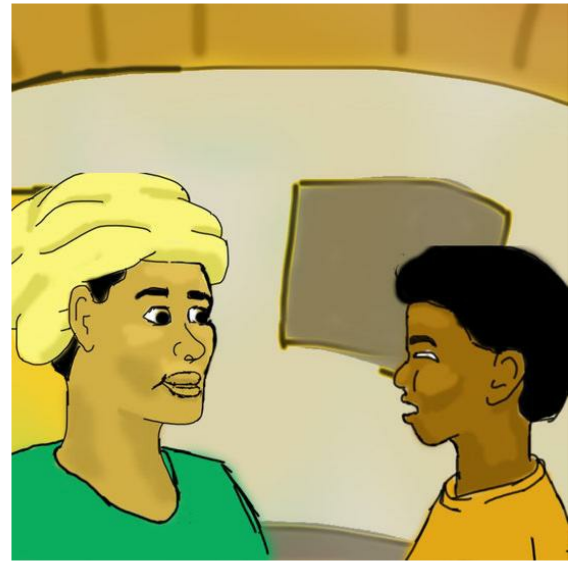

سکیما نے جواب دیا، یہ مجھے ایسے ہی آجاتے ہیں امی۔ میں انہیں اپنے دماغ میں سُنتا ہوں اور پھر میں گاتا ہوں۔

. . .

Sakima answered, “They just come, mother. I hear them in my head and then I sing.”

سکیما کو اپنی چھوٹی بہن کے لیے گانا پسند تھا، خاص طور پر جب وہ بھوک محسوس کرتی تھی۔ اُس کی بہن اُسے اپنا پسندیدہ گانا گاتے ہوئے سنتی اور اُس کی پر سکون دھن پر جھوم اُٹھتی۔

. . .

Sakima liked to sing for his little sister, especially, if she felt hungry. His sister would listen to him singing his favourite song. She would sway to the soothing tune.

حتیٰ کہ سکیما نے ہار نہیں مانی۔ اُس کی چھوٹی بہن نے اُسے سہارا دیا اُس نے کہا سکیما کے گانے مجھے سکون بخشتے ہیں جب میں بھوکی ہوتی ہوں۔ یہ اُس کو بھی ضرور راحت دیں گے۔

. . .

However, Sakima did not give up. His little sister supported him. She said, “Sakima’s songs soothe me when I am hungry. They will soothe the rich man too.”

میں اُس کے لیے گا سکتا ہوں۔ ہو سکتا ہے وہ دوبارہ خوش ہو جائے سکیما نے اپنے والدین کو بتایا۔ لیکن اُس کے والدین نے منع کر دیا۔ وہ بہت امیر ہے اور تم صرف ایک اندھے لڑکے ہو۔ تمہیں لگتا ہے کہ کیا تمہارا گانا اُس کی کوئی مدد کر سکتا ہے؟

. . .

"I can sing for him. He might be happy again," Sakima told his parents. But his parents dismissed him. "He is very rich. You are only a blind boy. Do you think your song will help him?"

سکیما کیا یہ تم بار بار گا سکتے ہو؟ اُس کی بہن اُس کی منت کرتی۔ سکیما اُس کی بات مانتا اور بار بار گاتا۔

. . .

"Can you sing it again and again, Sakima," his sister would beg him. Sakima would accept and sing it over and over again.

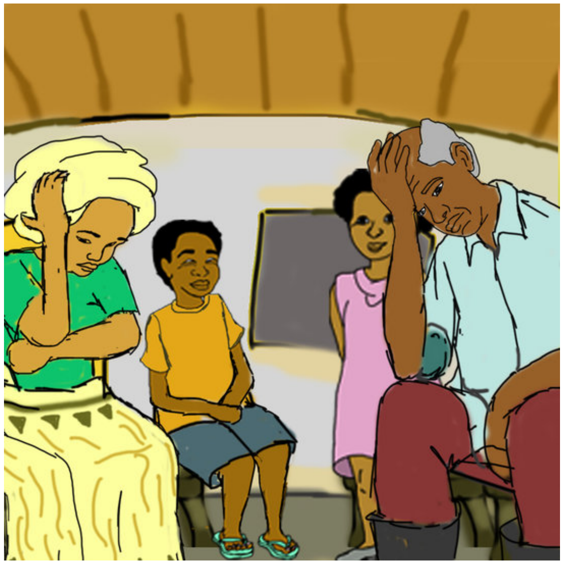

ایک شام جب اُس کے والدین گھر آئے وہ بہت خاموش تھے۔
سکیملا جانتا تھا کہ کچھ غلط ہے۔

. . .

One evening when his parents returned home, they were very quiet. Sakima knew that there was something wrong.

کیا پریشانی ہے؟ امی ابو؟ سکیملا نے پوچھا۔ سکیملا کو پتہ
چلا کہ امیر آدمی کا بیٹا غائب ہے۔ وہ آدمی بہت اکیلا اور
اُداس ہے۔

. . .

“What is wrong, mother, father?” Sakima asked. Sakima learned that the rich man’s son was missing. The man was very sad and lonely.